اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نبوت کے بعد خلافت

☆اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ آمَنُوْا مِنکُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ فِیْ الْأَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِن قَبْلِھِمْ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَھُمْ دِیْنَھُمُ الَّذِیْ ارْتَضٰی لَھُمْ وَلَیُبَدِّ لَنَّھُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِھِمْ أَمْناً ط یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئاً وَمَنْ کَفَرَ بَعْدَ ذٰلِکَ فَأُوْلٰئِکَ ھُمُ الْفَاسِقُوْنَ (النور:56)

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے اُن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ اُنہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُس نے اُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور اُن کے لئے اُن کے دین کو، جو اُس نے اُن کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور اُن کی خوف کی حالت کے بعد ضرور اُنہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔

☆آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں:

مَا کَانَتْ نُبُوَّۃٌ قَطُّ اِلَّا تَبِعَتْھَا خِلَافَۃٌ

(کنزالعمال الفصل الاول فی بعض خصائص الانبیاء۔ حدیث نمبر 3224)

"ہر نبوت کے بعد لازماً خلافت کا سلسلہ قائم ہوتا ہے۔"

☆سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے خلیفہ کے معنے دریافت کرنے پر آپ نے فرمایا:

"خلیفہ کے معنی جانشین کے ہیں جو تجدید دین کرے۔ نبیوں کے زمانے کے بعد جو تاریکی پھیل جاتی ہے اُس کو دور کرنے کے واسطے جو اُن کی جگہ آتے ہیں اُنہیں خلیفہ کہتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 666)

☆پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"خلیفہ بھی جو نبی کے بعد اُس کے مشن کو چلانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مومنین کی ایک جماعت کے ذریعہ مقرر کردہ ہوتا ہے، وہ بھی اُس تعلیم کے اُنہیں احکامات کو آگے چلاتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے نبی کے ذریعہ ہم تک پہنچائے، اور اِس زمانہ میں آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وضاحت کرکے ہمیں بتائے۔ تو اب اسی نظامِ خلافت کے مطابق جو آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ جماعت میں قائم ہو

Back To Top

چکا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک قائم رہے گا ان میں شریعت اور عقل کے مطابق ہی فیصلہ ہوتے ہیں اور انشاء اللہ ہوتے رہیں گے۔ اور یہی معروف فیصلے ہیں۔"

(خطبہ جمعہ 26 ستمبر 2003ء از الفضل انٹرنیشنل 21 تا 27 نومبر 2003ء صفحہ 5)

اللہ تعالیٰ ہمیں ہر آن خلافت کے دامن سے وابستہ رکھے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین

Back To Top